بہتری ممکن نہیں ہے۔ضروری ہے کہ مقتدر حلقے مسائل کی اصل جڑ کی طرف توجہ مبذول فرمائیں اور نظریہ اسلام اور نظریہ پاکستان پر پختہ یقین رکھنے والے طبقات کا راستہ روکنا بند کردیں۔وماعلینا البلاغ

پنجاب اسمبلی میں جمع کرائی جانے والی قرارداد مذمت

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے صدر اور مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی پنجاب مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے پنجاب اسمبلی میں جمع کرائی گئی ایک قرارداد مذمت میں خاتون رکن صوبائی اسمبلی پنجاب حنا پرویز بٹ کی طرف سے پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبۂ قانون کو عاصمہ جہانگیر کے نام منسوب کرنے کی جو قرارداد اسمبلی میں پیش کی گئی ہے، اُسے منظور نہ کرنے بلکہ مسترد کردینے کی استدعا کی ہے۔مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے اپنی قرارداد میں کہا ہے کہ چونکہ عاصمہ جہانگیر نے اپنی زندگی اسلام اور آئین سے بیزاری میں گزاری اور آئین پاکستان کی رو سے غیر مسلم اقلیت قرار دی جانے والی جماعت ''قادیانی'' کے فرد جہانگیر سے شادی رچا کر اپنے خاندان کی عزت خاک میں ملا دی اور عمر بھر توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والوں کی پُشتی بانی کی، گھر سے بھاگ کر جانے والی لڑکیوں کے لیے عدالتی تحفظ کی راہ ہموار کی ہے، پاکستان کے ایٹمی دھماکے کرنے پر شدید نکتہ چینی کی ہے اور 1986ء میں اسلام آباد کے ایک سیمینار میں تقریر کرتے ہوئے عاصمہ جہانگیر نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے انتہائی نازیبا زبان استعمال کی اور اسی عاصمہ جہانگیر نے پاکستان میں پہلی مرتبہ توہین رسالت کا دروازہ کھولا جس پر خاتون رکن قومی اسمبلی آپا نثار فاطمہ مرحومہ نے پارلیمنٹ میں آواز اُٹھائی جس کے نتیجے میں 295 سی کا قانون بنا جس کے مطابق توہین رسالت کی سزا موت مقرر ہوئی۔ مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے اپنی قرارداد میں یہ بھی کہا ہے کہ عوام میں اس خاتون کے خلاف سخت نفرت کے جذبات پائے جاتے ہیں اور یہ خاتون قطعاً اس لائق نہیں ہے کہ اس مؤقر ادارہ کو اس کے نام موسوم کیا جائے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ قانون کو قانون توہین رسالت ایکٹ کے لیے آئینی وقانونی جدوجہد کرنے والی معزز خاتون اور ممبر پارلیمنٹ محترمہ آپا نثار فاطمہ مرحومہ کے نام سے موسوم کیا جائے۔ہم پنجاب اسمبلی میں جمع کرائی گئی اس قرارداد کی مکمل تائید وحمایت کرتے ہوئے قرارداد کو اسلامیان پاکستان کے ایمان وعقیدے اور جذبات کے عین مطابق سمجھتے ہیں اسلام اور نظریہ پاکستان کی مخالفت کرنے والی عاصمہ جہانگیر کے نام پر کسی سرکاری ادارے کو منسوب کرنا بجائے خود اسلام اور نظریہ پاکستان کی نفی تصور کرتے ہیں۔ہم اُمید کرتے ہیں کہ حنا پرویز بٹ کی جانب سے پنجاب اسمبلی میں آنے والی اس قرارداد کو پورا ہاؤس متفقہ طور پر مسترد کرنے کا باضابطہ اعلان کرے گا، ہم سمجھتے ہیں کہ ''پل ڈاٹ'' اور اس جیسی دیگر این جی اوز غیر ملکی ایجنڈے اور غیر ملکی فنڈنگ کے ذریعے ہمارے جغرافیے اور نظریاتی تشخص پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہی ہیں۔تمام محبّ وطن حلقوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس ایجنڈے اور قادیانی سازشوں کو سمجھ کر اس کے سامنے بند باندھیں ورنہ پانی سر سے گزر جائے گا۔